بھی بند کر دئے گئے، اس پر مسلمان اٹھ کھڑے ہوئے، مگر احتجاج کرنے والوں کو مشقِ ستم بنایا اور اب تازہ اقدام یہ کیا کہ عورتوں اور مردوں کے نام نہاد غیر اسلامی مساوات کے نام سے نکاح وطلاق کے قطعی عائلی مسائل میں دخل اندازی کی یہاں تک کہ وراثت کے منصوص احکام میں بھی تبدیلی کر کے اس میں مرد اور عورت کو برابر قرار دیا ___ یہ قرآنی نصوص میں صریح مداخلت تھی اور جس کی کچھ مثالیں ہمارے ان رسوائے عالم عائلی قوانین کی شکل میں پہلے سے موجود ہیں۔ صومالیہ کے علماء حق اور غیور مسلمانوں نے اس لادینی اور اشتراکی جسارت پر صدائے احتجاج بلند کی، حکومت نے اندھا دھند گرفتاریاں شروع کیں یہاں تک کہ دس مجاہدین کو ایک کھلے میدان میں زندہ جلا دیا گیا صومالی حکومت کی اس بہیمیت، درندگی، وحشیانہ اور بزدلانہ حرکت پر اسلامی دنیا میں احتجاج ہو رہا ہے یہاں تک کہ اقوام متحدہ نے بھی اس پر نفرت ظاہر کی ہے۔ بدقسمتی یہ ہے کہ عالم اسلام کی اکثریت کو ہر جگہ ایسے مادر پدر آزاد نام نہاد مسلمان حکمرانوں کا سامنا ہے۔ جو کرسی اور مفاد کی خاطر نام تو اسلام کا رکھنا چاہتے ہیں۔ مگر ثقافتی، تعلیمی اور فکری لحاظ سے یورپ یا اشتراکی دنیا کے غلام ہوتے ہیں۔ تجدد اور ماڈرن ازم ان کی بیماری ہے۔ وہ ہر چیز کو مغرب کی دنیا پرست یا کمیونزم کی مادہ پرست نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ان لوگوں کی غلامانہ ذہنیت کی وجہ سے ان کی اپنی مسلم شخصیت انفرادی تشخص مٹ چکا ہوتا ہے۔ یہ طبقہ حمیتِ دینی اور اخلاق انسانی اور غیرت ملی سے عاری ہو چکا ہوتا ہے۔ مگر المیہ یہی ہے کہ دنیا کے تقریباً ایک ارب مسلمانوں کی اتنی بڑی طاقت پر ہر جگہ حکمرانی اور اقتدار اس چھوٹی سی اقلیت کو حاصل ہوتی ہے جو ذہن و فکر کے لحاظ سے قطعی غیر مسلم اور غیروں کا آلۂ کار ہوتی ہے۔ انقلاب یورپ کے بعد مسلمانوں پر یورپ مغربیت اور کمیونزم کا جو سب سے بڑا ظلم ہے۔ وہ یہی کہ ایک مختصر سا برسر اقتدار طبقہ جو نام کا مسلمان ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے سیاہ وسفید کا مالک بن کر صرف دنیا کے نہیں مسلمانوں کے دین وشریعت کا بھی فیصلہ کرنے لگتا ہے۔

یہ متجددین، ماڈرن، لبرلسٹ، انارکسٹ اور کمیونسٹ ذہن کے نام نہاد مسلمان عالم اسلام کے سب سے بڑی لعنت ہیں اور جب تک دنیا بھر کے مسلمان اس صورتحال سے نجات نہیں پائیں گے صومالیہ جیسے شرمناک واقعات ہوتے رہیں گے۔ دین میں مداخلت بھی ہو گی۔ اور قطعی مسلمات دین میں تحریف بھی، اور مسلمانوں کی سرزمین پر مسلمان حکمرانوں کے ہاتھوں دینی، ثقافتی اور اخلاقی قدریں پائمال ہوتی رہیں گی ___۔

حکومت آزاد کشمیر کے لیے پس منظر مفتی حضرات

حکومت آزاد کشمیر نے اسلامی اصلاحات کے ضمن میں اپنے ہاں عدالتوں کے تعاون کیلئے